39328 ـ رمضان كي قضاء اور شوال كےچھ روزوں كوايك نيت كےساتھ جمع كرنا صحيح نہيں

سوال

كيا ميں ماہواري كي بنا پر رمضان كےچھوڑے ہوئے قضاء كےروزے شوال كےچھ روزوں كي نيت سے ركھ رسكتي ہوں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ايسا كرنا صحيح نہيں، اس ليے كہ شوال كےچھ روزے رمضان المبارك كے روزے مكمل كرنے كےبعد ہوتے ہيں .

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

جس نے يوم عرفہ يا يوم عاشوراء كا روزه ركھا اور اس كےذمہ رمضان المبارك كي قضاء بھي ہو تواس كا روزه صحيح ہے ، ليكن اگر اس نے اس دن رمضان المبارك كے روزے كي قضاء كي نيت سے روزه ركھا تواسے دونوں اجر حاصل ہونگے: قضاء كے روزے كےساتھ يوم عرفہ اور يوم عاشوراء كا بھي، يہ تو مطلقا نفلي روزے كےمتعلق ہے جو رمضان المبارك كےساتھ مرتبط نہيں، ليكن شوال كےچھ روزے رمضان المبارك كےساتھ مربوط ہيں اور يہ رمضان كےروزے قضاء كرنے بعد ہي ہونگے، اور اگر اس نے قضاء كےروزے ركھنےسےقبل شوال كےروزے ركھ ليے تواس كا اجروثواب حاصل نہيں ہوگا كيونكہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(جس نےبھي رمضان المبارك كےروزے ركھے اور پھر اس كےبعد شوال كےچھ روزے ركھے گويا كہ اس نے سارا سال ہي روزے ركھے)

اور يہ معلوم ہونا چاہيے كہ جس كےذمہ قضاء ہو اسے رمضان كےروزے ركھنےوالے ميں اس وقت تك شمار نہيں كيا جاتا جب تك كہ وه اس كي قضاء مكمل نہيں كرليتا . اھ

ديكھيں: فتاوي الصيام (438) .